بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

واضح رہے کہ ہمارے علم کے مطابق آج کل بازاروں میں جو بوسکی کپڑے دستیاب ہیں وہ عام طور پر مصنوعی ریشم سے بنے ہوئے ہوتے ہیں، لہذا مردوں کے لئے اس کا استعمال کرنا جائز ہے بشرطیکہ اس میں عورتوں کے ساتھ مشابہت نہ ہو، تاہم اگر کوئی کپڑا اصلی ریشم کا بنا ہوا ہواور اس کا تانا صرف اصلی ریشم کا ہو تب بھی مردوں کے لئے اس کے استعمال کی گنجائش ہے البتہ اگر کسی کپڑے کا صرف بانا اصلی ریشم کا ہو یا تانا اور بانا دونوں اصلی ریشم کا ہو، تو اس کا استعمال مردوں کے لئے حرام ہے، لیکن عورتوں کے لئے ہر قسم کی ریشمی کپڑے کا استعمال جائز ہے۔(مأخذہ التبویب: ۱۳۷۷/۹۷)

سنن الترمذي - (٤ / ٢١٧)

عن أبي موسى الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه و سلم قال حرم لباس الحرير والذهب على ذكور أمتي وأحل لإناثهم

الدر المختار - (٦ / ٣٥٦)

(و) يحل (لبس ما سداه إبريسم ولحمته غيره) ككتان وقطن وخز لأن الثوب إنما يصير ثوبا بالنسج والنسج باللحمة فكانت هي المعتبرة دون السدى

الفتاوى الهندية - (٥ / ٣٣٠)

يجب أن يعلم أن لبس الحرير وهو ما كانت لحمته حريرا وسداه حريرا حرام على الرجال في جميع الأحوال عند أبي حنيفة رحمه الله تعالى

الفتاوى الهندية - (٥ / ٣٣١)

أما ما كان سداه حريرا ولحمته غير حرير فلا بأس بلبسه بلا خلاف بين العلماء وهو الصحيح وعليه عامة المشايخ رحمهم الله تعالى واللہ تعالی اعلم بالصواب

بلال احمد

بلال احمد عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۱ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ

۱۶ جنوری ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

اصغر علی ربانی

۲۱ صفر المظفر ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف عفا اللہ عنہ

۲۱/۲/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

۲۲/۲/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۲۲/۲/۱۴۳۳ھ